روزنامہ
الفضل ربوہ
فون 213029
CPL 61
قائم مقام ایڈیٹر
یوسف سہیل شوق

جلد 47-82 نمبر 192 | ہفتہ 26 ربیع الثانی ۔ 1418ھ 30 ظہور 1376ہش 30 اگست 1997ء

حقوق اللہ اور حقوق العباد کو ادا کرنا ضروری ہے

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔
حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پورا کرنے کے واسطے ہمہ تن تیار رہنا چاہئے اور جیسے زبان سے خدا تعالیٰ کو اس کی ذات اور صفات میں وحدہ لاشریک سمجھتا ہے ایسے ہی عملی طور پر اس کو دکھانا چاہئے اور اس کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی اور ملائمت سے پیش آنا چاہئے اور اپنے بھائیوں سے کسی قسم کا بھی بغض، حسد اور کینہ نہیں رکھنا چاہئے اور دوسروں کی غیبت کرنے سے بالکل الگ ہو جانا چاہئے۔
(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 407)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کا دودھ بھی ایک گریہ کو چاہتا ہے' اس لئے اس کے حضور رونے والی آنکھ پیش کرنی چاہئے۔ بعض لوگوں کا یہ خیال کہ اللہ تعالیٰ کے حضور رونے دھونے سے کچھ نہیں ملتا۔ بالکل غلط اور باطل ہے۔ ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کے صفات قدرت و تصرف پر ایمان نہیں رکھتے۔ اگر ان میں حقیقی ایمان ہوتا' تو وہ ایسا کہنے کی جرات نہ کرتے۔ جب کبھی کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حضور آیا ہے اور اس نے سچی توبہ کے ساتھ رجوع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ اس پر اپنا فضل کیا ہے۔ یہ کسی نے بالکل سچ کہا ہے ۔

عاشق کہ شد کہ یار بحالش نظر نہ کرد
اے خواجہ درد نیست وگرنہ طبیب ہست

خدا تعالیٰ تو چاہتا ہے کہ تم اس کے حضور پاک دل لے کر آجاؤ۔ صرف شرط اتنی ہے کہ اس کے مناسب حال اپنے آپ کو بناؤ۔ اور وہ سچی تبدیلی جو خدا تعالیٰ کے حضور جانے کے قابل بنا دیتی ہے' اپنے اندر کر کے دکھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میں عجیب در عجیب قدرتیں ہیں اور اس میں لا انتہا فضل و برکات ہیں' مگر ان کے دیکھنے اور پانے کے لئے محبت کی آنکھ پیدا کرو۔ اگر سچی محبت ہو تو خدا تعالیٰ بہت دعائیں سنتا ہے اور تائیدیں کرتا ہے۔ لیکن شرط یہی ہے کہ محبت اور اخلاص خدا تعالیٰ سے ہو۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 234)

مالی قربانی کا تعلق تقویٰ سے ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

مال اور اولاد کا بڑھنا ایک نعمت ہے۔ لیکن فتنہ بھی ہے۔ بعض اموال بڑھ جائیں تو اموال کی لالچ بھی بڑھ جاتی ہے۔ اور انسان خدا کی راہ میں قربانیوں سے محروم رہ جاتا ہے۔ بعض دفعہ اولاد بڑھ جائے تو باوجود اس کے کہ انسان خدا کے شکر میں ترقی کرے اس اولاد کا فکر کہ اس کے لئے میں کیا چھوڑ کر جاؤں گا دینی قربانیوں کی راہ میں حائل ہو جاتا ہے۔ فرماتا ہے' (-) لیکن یاد رکھو کہ خدا کی خاطر جو تم اپنے اموال جھونکتے ہو اور اپنی اولاد کے حقوق بظاہر کم کرتے ہو۔ یہ کوئی کمی نہیں ہے۔ اللہ کے پاس اتنا بڑا اجر ہے کہ یہ قربانیاں اس اجر کے مقابل پر کوئی بھی حیثیت نہیں رکھتیں۔

(-) پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ (-) جس حد تک تمہیں استطاعت ہے۔ بہت ہی پیارا کلام ہے۔ اس پہلو سے کہ تقویٰ بھی استطاعت کے مطابق۔ یہ ایک مضمون ہے جو کسی اور الٰہی کتاب میں جس کا میں نے مطالعہ کیا ہے' مجھے کہیں دکھائی نہیں دیا۔ تقویٰ استطاعت کے مطابق' کا مطلب یہ ہے۔ کہ جس طرح مال تھوڑا ہو اور انسان اس مال کی نسبت سے قربانی کرتا ہے اس طرح اگر ایک انسان کی صلاحیتیں تھوڑی ہیں تو اس کا تقویٰ بھی بظاہر تھوڑا دکھائی دے گا۔ مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم استطاعت کے مطابق

باقی صفحہ 8 پر

غصہ' غضب' کینہ' جوش' ریا' تکبر حسد وغیرہ یہ سب بداخلاقیاں ہیں جو انسان کو جہنم تک پہنچا دیتی ہیں

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

سانحہ ارتحال

○ مکرم قاضی غلام محمد صاحب چانڈیو ساکن قمر آباد ضلع نوشہرو فیروز مورخہ 97-8-23 بروز ہفتہ بقضاء الٰہی وفات پا گئے۔

موصوف 1956ء میں احمدی ہوئے۔ جماعت سے انتہائی محبت کرنے والے اور فدائی احمدی تھے۔ جماعت کے مختلف عہدوں پر مثلاً قائد خدام الاحمدیہ' سیکرٹری اصلاح و ارشاد' سیکرٹری مال اور زعیم انصار اللہ وغیرہ پر کام کرتے رہے۔

موصوف کے دو بیٹے مکرم عبدالقدیر فیاض صاحب حال مربی دعوت الی اللہ وقف جدید ضلع عمرکوٹ اور مسعود احمد چانڈیو صاحب حال مربی دعوت الی اللہ وقف جدید ضلع سکھر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔

موصوف بہت مخلص داعی الی اللہ تھے۔ ان کا جنازہ مکرم حافظ عبدالرحمان صاحب مربی سلسلہ دعوت الی اللہ وقف جدید قمر آباد ضلع نوشہرو فیروز نے پڑھایا۔

موصوف کی بلندی درجات و سوگوار خاندان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

○ ہماری جماعت کے معروف اہل قلم مکرم مرزا خلیل احمد صاحب قمر وقف جدید کی طبیعت بخار کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام سے مرزا صاحب موصوف کی جلد اور کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم محمد رشید صاحب آڈیٹر یو بی ایل بعارضہ قلب و ذیابیطس علیل اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ اب طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے مگر شوگر کنٹرول نہیں ہو رہی۔ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم مرزا شرف الدین صاحب اشرف آف فیصل آباد ہارٹ شوگر اور دیگر عوارض کی وجہ سے بہت علیل ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم مرزا محمد اکرم صاحب دارالعلوم غربی ربوہ پاؤں میں زخم ہونے کی وجہ سے بہت علیل ہیں۔ ان کے لئے دعا کی درخواست دعا ہے۔

○ مکرم زاہد محمود عامر صاحب ابن مکرم رائے ظہور احمد صاحب بھٹی محلہ دارالفتوح ربوہ کافی عرصہ سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بخار میں مبتلا ہیں۔ ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

30- ظہور 1376 ھش 30- اگست 1997ء

اللہ کے نشانوں میں حصہ دار بنئے

موسم برسات کی بھرپور بارش ربوہ میں بھی گزشتہ جمعہ سے لے کر بدھ تک جاری رہی۔ بارش ختم ہوئی تو ہر طرف پانی ہی پانی تھا۔ جو جگہ ذرا بھی نشیب میں تھی اس کا پتہ چل گیا کیونکہ ہر ایسی جگہ پر پانی کھڑا ہو گیا۔ سڑکوں کے کئی حصے پانی میں ڈوب گئے نشیبی جگہوں پر واقع گھروں میں پانی داخل ہو گیا۔

برسات کی اس خرابی کے ساتھ ساتھ جو بہتری ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ گرم موسم کی شدت اور تکلیف کم ہو جاتی ہے۔ گرم موسم میں ٹھنڈک کا احساس نہایت راحت بخش اور سکون پرور ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ برسات کے پانی کی وجہ سے یہ موسم شجر کاری کا موسم بن جاتا ہے۔ اگر کوئی پودا کوشش کر کے نہ بھی لگایا جائے تب بھی جگہ جگہ خودرو پودے گھاس اور جڑی بوٹیاں اگ جاتی ہیں۔ جن کو سنبھالنا اور جن کو کاٹنا ایک مسئلہ بن جاتا ہے۔ لیکن اس سے یہ پتہ چل جاتا ہے کہ یہ موسم پودوں کی پیدائش اور نشوونما کا موسم ہے۔

ربوہ جو ایک وقت میں سرکاری کاغذات میں ایک ایسی جگہ شمار ہوتی تھی جہاں پر نہ تو کوئی فصل یا پودا اگ سکتا تھا اور نہ کوئی جاندار رہائش اختیار کر سکتا تھا چاہے وہ انسان ہو یا چوپایہ۔ ایسی جگہ کو جماعت احمدیہ کا مرکز بننے کے بعد اللہ کی تقدیر نے سرسبز و شاداب کر دیا۔ اور اب ربوہ کو دیکھ کر کوئی نہیں کہہ سکتا کہ کبھی یہ جگہ بنجر یا ناقابل رہائش قرار دی گئی تھی۔

اس اعتبار سے دیکھا جائے تو ربوہ میں لگنے والا ہر پودا اللہ کی رحمت اور فضل کا ایک نشان ہے۔ ہر پودا یہ یاد دلاتا ہے کہ ہمارا ایک زندہ اور محبت کرنے والا خدا ہے جو چاہے تو بے آب و گیاہ میدانوں کو گل و گلزار میں تبدیل کر سکتا ہے۔

ربوہ میں شجر کاری کو اسی پہلو سے دیکھنا چاہئے۔ یہ محض ایک مادی یا زمینی کام نہیں ہے۔ یہ محض زراعت باغبانی یا پودے لگانے کا کام نہیں ہے۔ بلکہ ربوہ میں لگایا جانے والا ہر پودا اور ربوہ میں پروان چڑھنے والا ہر درخت گھاس کا ہر پتا ہمیں اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کی ایک علامت بن کر دکھائی دیتا ہے۔ ہر سرسبز اور شاداب قطعہ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مشن کی یاد دلاتا ہے۔ یہ شجر کاری ہمیں بتاتی ہے کہ مولا کریم محنت کرنے والوں کو ضائع نہیں کیا کرتا۔ اللہ القدیر دعائیں مانگنے والوں کی سنتا ہے اور اپنی فعلی شہادتوں سے انہیں جواب دیتا ہے۔

قادیان بھرپور بارشوں کے علاقہ میں واقع تھا۔ اس وجہ سے قادیان اور ارد گرد کے علاقوں میں بڑی ہریاول تھی۔ قادیان میں باغ لگے ہوئے تھے۔ بہشتی مقبرہ میں اور ارد گرد درختوں کی بہار تھی۔ یہ وہ جگہ تھی جہاں پر اللہ تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ کو پیدا فرمایا اور یہیں پر آپ کے عالمگیر مشن کی بنیاد رکھی گئی۔ مگر جب اللہ کی تقدیر نے اپنی نہاں در نہاں مصلحتوں کے تحت چاہا کہ اب یہ جماعت یہاں سے نقل مکانی کرے اور ایک اور جگہ پر نیا شہر بسا کر اپنا مرکز بنائے تو احمدی جماعت کے افراد اللہ کی رضا پر راضی رہتے ہوئے ایک نئے مرکز کے قیام پر جٹ گئے۔ اللہ تعالیٰ کی محبت یہ اشارے کر رہی تھی کہ یہ وادی غیر ذی زرع تمہارے لئے ایک دن گل و گلزار بنا دی جائے گی۔ اور احمدی دوستوں کی محنتوں نے صورت حال بدلانے کے لئے دن رات ایک کر دیا۔ اور اللہ کی رحمتوں نے جوش مارا اور یہ جگہ درختوں کا مسکن بننے لگی۔

آج ربوہ کو دیکھ کر بے شک یہ کہا جاتا ہے کہ یہاں پر کثرت سے پودے، پھول، پھلدار درخت لگانے کی گنجائش ہے اور ربوہ کے موسم کو بہتر بنانے کے لئے اور ربوہ کی زمین سے کلر کے اثرات کو ختم کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ درختوں کی ضرورت ہے۔ لیکن ساتھ ہی جب ربوہ کے ماضی پر غور کیا جاتا ہے تو دل بے اختیار اللہ کی حمد سے بھر جاتا ہے۔

اے ربوہ کے باسیو! اے جماعت احمدیہ کے مخلصین! ربوہ کو سرسبز اور گل و گلزار بنانے کے لئے کثرت سے درخت اور پودے لگاؤ۔ پھولوں سے ہر گلی مہکا دو۔ ہر گھر کو معطر کر دو۔ یہ اللہ کے نشانوں میں سے حصہ دار بننا ہے۔ آگے بڑھ کر اللہ کی محبت اور قدرت کے نشان کو 'اپنے گھروں کے اندر' اپنے گھروں کے باہر' بیوت الذکر کے احاطوں میں اور باہر' گلیوں میں خالی پلاٹوں میں غرضیکہ ہر جگہ 'ان الٰہی نشانات کو گاڑ دیں۔ ہر بچے کو بتائیں' ہر نوجوان کو آگاہ کریں کہ یہ درخت جو آج ہم لگا رہے ہیں یہ اللہ کا نشان ہے۔ اللہ کی محبت اور قدرت کا نشان ہے۔ اس پاکیزہ وجود' بانی ربوہ' کی یادوں کا نشان ہے جس کو رب کریم نے رحمت' قدرت اور فضل کا نشان قرار دیا تھا۔ اس بابرکت وجود کے نشانوں میں سے ایک نشان ربوہ کی سرزمین پر لگنے والا ہر پودا ہے۔ اس لئے آگے بڑھ کر اللہ کے نشانوں میں حصہ دار بن جائیے۔

تزئین ربوہ کمیٹی نے ربوہ میں دو جگہ نرسریاں بنا رکھی ہیں ایک جامعہ کے باہر اور دوسری سوئمنگ پول کے ساتھ۔ ہر جگہ پر بڑی محنت اور جانفشانی سے پھولدار' پھلدار' پودے موجود ہیں ان کو حاصل کر کے گھروں میں لیجائیں اور شجر کاری کی مہم کو اللہ کی رحمت کی مہم بنا دیں۔ خدا آپ کے ساتھ ہو۔

پلاسٹک کے لفافے

دور حاضر کی جو ایجادات اپنی سہولتوں کے نام پر عوام میں مقبولیت حاصل کرتی ہیں اور پھر اپنی خرابیوں کی وجہ سے جان کا آزار بن جاتی ہیں ان میں روزمرہ گھروں میں بازاروں میں استعمال ہونے والے پلاسٹک کے لفافے نمایاں ہیں۔ ملک بھر میں ان لفافوں کے خلاف مہم چلائی جاتی ہے۔ کیونکہ گندگی اور آلودگی کو پھیلانے اور گندگی کے ضائع ہونے کی بجائے اس کو محفوظ رکھنے کے یہ لفافے بہت ہی ذمہ دار ہیں۔ نالیوں اور گٹروں کو بند کرنے میں ان کا بڑا ہاتھ ہے۔ کئی بار خبر آتی ہے کہ ان کا استعمال بند کیا جائے گا۔ ان کی تیاری بند ہو جائے تو استعمال بھی بند ہو جائے گا۔ لیکن جن لوگوں نے لفافے تیار کرنے کی انڈسٹریاں لگا رکھی ہیں وہ اپنے دباؤ میں کامیاب ہو جاتے ہیں اور ان کی تیاری جاری رہتی ہے۔ ضروری ہے کہ عام لوگوں کو سمجھایا جائے کہ ان کا استعمال بند کر دیں۔ گھر سے خریداری کے لئے بازار جائیں تو کوئی کپڑا تھیلا ٹوکری وغیرہ ساتھ لے کر جائیں اور سودا پلاسٹک لفافے میں ڈلوانے کی بجائے اپنے تھیلے یا ٹوکری میں ڈلوائیں' اس کوشش سے وطن عزیز میں پھیلے ہوئے گند اور آلودگی میں کمی آجائے گی اور ہم صحت مند ہوا میں سانس لے سکیں گے۔

رونے کی رسم ہم سے نباہی نہ جا سکی
خوشیوں کی لہر بحر بھی چاہی نہ جا سکی
لوگوں کو بات بات میں کچھ آگیا نظر
اپنا یہ حال' تیرہ نگاہی نہ جا سکی
کچھ لوگ امیر ہو کے بلکتے رہے مگر
نادار تھے کچھ ایسے کہ شاہی نہ جا سکی

ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمائندہ خصوصی

جلسہ جرمنی : محترم آغا سیف اللہ صاحب کے تاثرات

مکرم آغا سیف اللہ صاحب مینجر و پبلشر روزنامہ الفضل ربوہ و ناظم دار القضاء حال ہی میں برطانیہ اور جرمنی کے جلسہ ہائے سالانہ میں شرکت کے بعد واپس لوٹے ہیں۔ مکرم آغا صاحب اس سے قبل بھی چند سال سے مسلسل جلسہ سالانہ برطانیہ میں شرکت کر رہے ہیں۔ انہوں نے ایک ملاقات میں بتایا کہ جرمنی میں اس دفعہ میں جس جس شہر میں بھی گیا میں نے سال ہائے گزشتہ کی نسبت نمایاں بہتری اور تبدیلی محسوس کی۔ جن مراکز جماعت پر مجھے جانے کا اتفاق ہوا میں نے نوٹ کیا کہ اب افراد جماعت زیادہ منظم اور جماعتی نظام میں زیادہ بہتر طور پر منسلک ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جرمنی میں جماعت احمدیہ متعدد علاقوں میں پھیل چکی ہے اور پہلے سے بہت بڑھ کر وسیع ہو رہی ہے اس میں احمدیہ ٹیلی ویژن کا بہت اہم حصہ ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ احمدیہ ٹی وی نے سب افراد جماعت کو پہلے سے بڑھ کر جماعت سے منسلک کر دیا ہے۔

مکرم آغا صاحب نے بتایا کہ دعوت الی اللہ کا جوش اور ولولہ جرمنی کی جماعت احمدیہ کی گویا خاص پہچان بن گیا ہے۔ دعوت الی اللہ کے نہایت خوشکن نتائج بر آمد ہو رہے ہیں۔ اور یہ بات کہی جاسکتی ہے۔ کہ اگر یہ رو کامیاب رہی تو جرمنی میں احمدیت ضرور کامیاب و کامران ہو گی۔

ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جرمنی میں مقامی جرمن لوگ اس حد تک تو متعصب نہیں ہیں کہ آپ کا وجود برداشت نہ کریں۔ لیکن ایک اجنبی زبان' اجنبی کلچر اور مختلف رنگ و نسل کے لوگوں سے اجنبیت کا احساس بہرحال ایک نمایاں امر ہے۔ تاہم جرمن افراد محبت کا جواب محبت سے دیتے ہیں۔ اور احسان کا جواب احسان سے دیتے ہیں۔ اب تو ہمارے احمدی لڑکے بھی جرمن زبان سیکھ رہے ہیں اور ان میں سے ایک تعداد ایسی ہے جو روانی سے جرمن بولتی ہے۔ اسی طرح لڑکیوں نے بھی جرمن سیکھ لی ہے اور مزید احمدی لڑکے اور لڑکیاں جرمن سیکھ رہے ہیں۔ چونکہ یہاں پر جماعت احمدیہ کا نظام مضبوط اور مستحکم ہے اسی لئے جماعتی ذرائع نوجوانوں کو دینی کاموں میں مصروف رکھتے ہیں اس طرح نوجوان نسل کنٹرول میں رہتی ہے۔

اس دفعہ کے جلسہ سالانہ 1997ء میں پہلی بار عربوں بوسنین اور البانین احباب و خواتین کے علیحدہ علیحدہ جلسے الگ الگ شامیانوں میں منعقد ہوئے۔ مکرم آغا صاحب نے بتایا کہ جن بوسنین کو میں نے دیکھا 'میں نے محسوس کیا کہ وہ بے حد مخلص احمدی تھے اور احمدیت کا شعور ان میں موجود تھا۔ مکرم آغا صاحب نے بتایا کہ ایک شہر میں جب میں گیا تو یہ دیکھ کر مجھے نہایت خوشگوار قلبی مسرت ہوئی کہ وہاں البانیہ کے ایک نو احمدی کے گھر مرکز عبادات قائم تھا۔ وہ صاحب بھی امامت کرواتے تھے۔ ان کو احمدیت کا شعور حاصل تھا بعض مقامات پر عرب احمدی معلمین باقاعدہ خطبہ جمعہ بھی دیتے ہیں۔

اس سے پہلے جب مکرم آغا صاحب کو جرمنی جانے کا اتفاق ہوا اور اس دفعہ 1997ء کے جلسہ میں جو فرق تھا وہ یہ تھا کہ پہلے یہ خطرہ محسوس ہوتا تھا کہ ہمارے جو نوجوان لڑکے جرمنی پہنچے ہوئے ہیں وہ کہیں مغربی معاشرے کے منفی اثرات کا شکار نہ ہو جائیں اور دینی لحاظ سے کہیں ضائع نہ ہو جائیں۔ لیکن اب میں نے یہ بات محسوس کی کہ جماعت کی مسلسل کاوشوں سے اب ہمارے نوجوانوں میں یہ شعور بیدار ہو چکا ہے کہ ہم جماعت احمدیہ کی وجہ سے یہاں پہنچے ہوئے ہیں۔ یہ احساس ان کو جماعت کے ساتھ مضبوط رابطہ قائم کرنے پر اکساتا ہے اور یہ جماعت احمدیہ کی خدمت کے لئے آگے آتے رہتے ہیں۔

جماعت جرمنی کے نظام کے بارے میں مکرم آغا سیف اللہ صاحب نے مزید بتایا کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مربی صاحبان بھی فعال ہیں اور دعوت الی اللہ میں آگے آگے رہتے ہیں۔ اور ساتھ ساتھ جماعتی نظام کو مزید مضبوط اور افراد جماعت کو بھی فعال رکھتے ہیں۔

جلسہ سالانہ جرمنی کے انتظامات کے بارے میں محترم آغا صاحب نے بتایا کہ جیسا کہ احباب جماعت نے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی زبانی سن لیا ہے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلسہ کا انتظام بہت اعلیٰ تھا۔ بہت بڑے بڑے ٹینٹ لگائے گئے تھے۔ یہ جگہ جماعت جرمنی نے کرائے پر حاصل کی تھی۔ پورے انتظام میں کوئی دقت محسوس نہ ہوتی تھی۔ کھانا مزیدار تھا اور انتظام وافر تھا۔ تقسیم کے انتظام میں بھی بہت سہولت تھی۔ کہیں بد نظمی یا بے ترتیبی نظر نہیں آئی۔

کار پارکنگ کے بارے میں مکرم آغا صاحب نے بتایا کہ یہ بڑا وسیع اور منظم انتظام تھا۔ سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں کاریں تھیں۔ کارکنوں کا رویہ بھی بہت اچھا تھا۔ اس وجہ سے ان بے شمار کاروں کی پارکنگ اور آنے جانے کے انتظامات میں کوئی خلل پیدا نہ ہوتا تھا۔ خدا کے فضل سے موسم بھی ٹھیک رہا۔ اگر ایسے موقع پر بارش ہو جائے تو پارکنگ کے مواقع پر مشکل پیدا ہوتی ہے۔

جرمنی کے انصار اللہ نے اپنا ایک تربیتی کیمپ وہاں لگا رکھا تھا۔ محترم صدر صاحب انصار اللہ جرمنی نے ایک ضیافت کا بھی اہتمام کیا جس میں دیگر لوگوں کے علاوہ جرمنی آئے ہوئے بعض غیر ملکی مہمانوں کو مدعو کیا ہوا تھا۔ محترم میر محمود احمد صاحب ناصر۔ محترم مولانا اسماعیل منیر صاحب خصوصی مدعوئین میں شامل تھے۔ منتظمین نے مجھے بھی دعوت میں مدعو کر رکھا تھا۔ محترم میر محمود احمد صاحب ناصر نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میرا یہاں جس طرح استقبال ہوا اور جس طرح میرے ساتھ محبت سے سلوک کیا گیا وہ میری توقعات اور میرے اندازوں سے کہیں بڑھ کر تھا۔ انہوں نے کہا کہ جب مجھ سے اتنی محبت کا سلوک ہوا ہے تو میں اندازہ کرتا ہوں کہ حضرت صاحب پر اہل جرمنی کس کس طرح جی جان سے نثار ہوں گے۔

مکرم آغا صاحب نے بتایا کہ جب جلسہ جرمنی ختم ہوا تو میں نے حیرت سے دیکھا کہ ان کے وائنڈ اپ کے شعبے نے سارا جلسہ نہایت سرعت سے وائنڈ اپ کر دیا۔ یہ سارا کام نہایت ترتیب اور نہایت صفائی اور اطمینان سے ہوا۔

امیر صاحب جرمنی محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب کے بارے میں مکرم آغا سیف اللہ صاحب نے بتایا کہ جرمنی کے احمدیوں کے دلوں میں امیر صاحب کی بڑی عزت ہے اور وہ دلی محبت سے امیر صاحب کا احترام کرتے ہیں۔ اور ان کی خدمات دین ان کے اخلاص اور فدائیت کی قدر کرتے ہیں۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سے ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے جو لندن میں ہوئی مکرم آغا صاحب نے بتایا کہ میں نے الفضل اور دار القضاء دونوں اداروں کے تمام کارکنوں کی طرف سے حضرت صاحب کی خدمت میں سلام عرض کیا۔ حضرت صاحب نے قضاء کے بارے میں کسی قدر استفسار فرمایا ۔ مقدمات جو مکرم آغا صاحب پر ہیں ان کے بارے میں دریافت فرمایا۔

آغا صاحب نے بتایا کہ یہ دو تین منٹ کی مختصر سی ملاقات تھی وہاں تو ملاقات کے لئے لائنیں لگی ہوتی ہیں۔ حضرت صاحب کے ذہن کی Activeness حیران کن تھی۔ ہر ملنے والے سے آپ اس کی ضرورت کے مطابق گفتگو فرماتے ہیں اور ہر کسی کو اتنا پیار اور توجہ عطا کرتے ہیں کہ ملاقات سے باہر آنے والے ہر شخص کا چہرہ کھلا ہوا ہوتا ہے۔ لگتا ہے اس کو دنیا جہاں کی دولت میسر آگئی ہو۔ حضرت صاحب کے بارے میں بیان کرتے ہوئے مکرم آغا صاحب نے کہا کہ حضرت صاحب کی مصروفیات دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ حضرت صاحب کسی مشین کی طرح مسلسل بغیر تھکے کام کرتے رہتے ہیں۔ نا معلوم آرام کا کون سا وقت نکالتے ہیں۔ تقاریر' خطبات' احمدیہ ٹی وی کے پروگرام پھر ملاقاتیں' نہ ختم ہونے والی طویل قطاریں پھر جلسہ کے دنوں میں تو ان مصروفیات میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہ دن رات کی سخت محنت دیکھ کر دل سے بے اختیار یہ صدا نکلتی ہے کہ امامت آسان کام نہیں۔ ایسا کرنا محض خدا تعالیٰ کی تائید اور نصرت سے ہی ممکن ہے۔

اللہ تعالیٰ ہماری جان سے پیارے آقا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور ہر لمحہ اور ہر آن اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

ایک اچھی بات

اللہ تعالیٰ متقی کے لئے وعدہ کرتا ہے کہ وہ اس کو ہر مشکل سے رہائی دے گا۔

قرارداد تعزیت

بروفات محترم صاحبزادہ مرزا نسیم احمد صاحب

جماعت احمدیہ برطانیہ کے لئے یہ خبر نہایت افسوس کا باعث ہوئی کہ محترم صاحبزادہ مرزا نسیم احمد صاحب پاکستان میں اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے مورخہ 3 جولائی 1997ء کو وفات پا گئے۔

موصوف بہت سادہ اور بے ضرر انسان تھے۔ اپنی بعض خوبیوں میں منفرد تھے۔ کسی کو اگر کوئی تکلیف پہنچتی تو ہمیشہ چشم پوشی فرماتے بہت شستہ اور شگفتہ مزاج رکھتے تھے۔ غریبوں کے ہمدرد اور نافع وجود تھے۔

جماعت احمدیہ برطانیہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع . موصوف کی اہلیہ محترمہ شاہدہ نسیم صاحبہ . صاحبزادگان۔ صاحبزادیوں۔ اور صاحبزادی طوبیٰ صاحبہ کی خدمت میں اور دیگر افراد خاندان حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتی ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔

ہم ہیں شریک غم ممبران جماعت احمدیہ برطانیہ

افتخار احمد ایاز

امیر جماعت احمدیہ۔یو۔کے

مال یا جاہ و حشمت کا تصوّر

وہ شخص جو اپنے کسی مال یا جاہ و حشمت کا تصور کر کے اپنے بھائی کو حقیر سمجھتا ہے وہ بھی متکبر ہے کیونکہ وہ اس بات کو بھول گیا ہے کہ یہ جاہ و حشمت خدا نے ہی اس کو دی تھی' اور وہ اندھا ہے اور وہ نہیں جانتا کہ وہ خدا قادر ہے کہ اس پر ایک ایسی گردش نازل کرے کہ وہ ایک دم میں اسفل السافلین میں جا پڑے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ حقیر سمجھتا ہے اس سے بہتر مال و دولت عطا کر دے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا شیخ مبارک احمد

یاد آرہی ہے ایک ضروری بات

جس بات کا ذکر مقصود ہے اگرچہ لگ بھگ نصف صدی کی بات ہے۔ مگر اہمیت اور افادیت کے لحاظ سے آج بھی اسے ضروری سمجھتا ہوں۔ اس بات کی یاد ان چند دنوں میں آئی اور اس کی تقریب اس طرح پیدا ہوئی کہ خاکسار کے ایک عزیز جو پاکستان سے جماعت احمدیہ برطانیہ کے سالانہ جلسہ میں شمولیت کے لئے آئے تھے۔ انہوں نے کتاب بینی کے شوق میں لندن کی بک شاپ سے ہزہائی نس آغاخان کی لائف پر ایک انگریز مصنف کی لکھی ہوئی ضخیم کتاب خریدی۔ اس کے کوائف سے مجھے بھی کچھ بتایا ہزہائی نس سر سلطان شاہ محمد آغاخاں کے تعلق سے چونکہ یہ بات تھی ذہن میں پورے طور پر آموجود ہوئی۔ خاکسار ان دنوں نیروبی شہر میں مقیم تھا۔ نیروبی کینیا کا دارالخلافہ اور مشرقی افریقہ کا مشہور و معروف شہر ہے۔ خوبصورت۔ صاف ستھرا۔ ان دنوں آب و ہوا کے لحاظ سے خاص کشش کا شہر سمجھا جاتا تھا۔ اور یہ مشہور تھا۔ ان دنوں جب انگریزوں کی حکومت تھی

Nairobi is the best place for a home in the world

ہندوستان سے انگریز اعلیٰ حکام جب ریٹائرڈ ہوتے تو بالعموم یہاں آکر زمینوں کے بڑے بڑے رقبہ Highlands میں لے کر آباد ہوتے۔ اسماعلیہ کمیونٹی کی بہت بڑی تعداد اس شہر میں اور اردگرد کے شہروں اور تنزانیہ اور یوگنڈا میں آباد تھی اور تجارتی کاروبار میں خاص حصہ دار۔ نیروبی شہر کی گورنمنٹ روڈ پر بہت بڑی عمارت ان کے جماعت خانہ کی تھی۔ انہی دنوں ہزہائی نس آغاخان کی گولڈن جوبلی کی تقریبات کا انعقاد ہو رہا تھا۔ ترازو میں ایک طرف ہزہائی نس اور دوسری طرف سونا رکھا ہوا دیکھا اور ہزاروں اسماعیلیوں اور دوسرے لوگوں نے یہ نظارہ مشاہدہ کیا۔ اس عظیم اجتماع نے ہمارے ایک بزرگ دوست حضرت سیٹھ عثمان یعقوب صاحب جو احمدیت کے فدائی اور بے حد مخلص اور دعوت الی اللہ کے فریضہ کے انجام دہی کے لئے دن رات اپنے آپ کو وقف رکھتے۔ ایک جنون تھا۔ کوئی موقع وہ جانے نہیں دیتے تھے جس میں دعوت الی اللہ اور پیغام حق اپنے انداز میں پہنچانے میں کوتاہی کرتے ہوں۔ گولڈن جوبلی کا موقع انہیں سنہری موقع نظر آیا۔ یہ میمن تھے۔ گجراتی زبان ان کی مادری زبان تھی اسماعیلیوں کو اپنے انداز میں اس موقع پر انہوں نے گجراتی زبان میں ایک پمفلٹ شائع کیا۔ احمدیت کی امتیازی باتوں کے علاوہ اسماعیلیوں کے عقائد پر تنقید بھی کی۔ اور اس اجتماع میں اسے تقسیم کرنے کا اہتمام کیا۔ ہزہائی نس اور ان کے عقیدت مندوں کے ہاتھ بھی یہ پمفلٹ پہنچا۔ ہزہائی نس نے اسے محسوس کیا۔ اور کسی طریق سے حضرت امام جماعت ثانی کو اس کی اطلاع کی۔ اور اپنی ناپسندیدگی ڈپلومیٹک انداز میں ظاہر کی۔

حضرت امام ثانی کو جب یہ اطلاع ملی تو آپ نے اس پر فوری ایکشن لیا۔ خاکسار ان دنوں مشرقی افریقہ میں بطور مربی و امیر جماعت مقیم تھا۔ تحریر فرمایا "اگر کسی میرے اجتماع میں احمدیت کی مخالفت میں کوئی اشتہار یا پمفلٹ تقسیم کیا جائے تو آپ لوگ اسے پسند کرو گے۔ ایسا کیوں ہوا۔ جبکہ ایک اہم لیڈر کی گولڈن جوبلی کی تقریب تھی اور ان کے عقیدت مند جمع تھے۔ ایسی حرکت سے اختلاف پیدا ہوتا ہے اور موجب فساد بھی بنتی ہے۔ آپ لوگوں کو احتیاط سے کام کرنا چاہئے اور عقل سے کام لینا چاہئے۔ ہر بات کا ایک موقع اور محل ہوتا ہے" جماعت کو ندامت ہوئی۔ اور معذرت اختیار کی۔ حضرت امام جماعت کا یہ فرمان کسی خاص وقت یا تقریب کے لئے ہی ہدایت کا باعث نہیں بلکہ ہر موقعہ و محل اور حالات کو دیکھ کر حکمت و دانائی سے کارروائی بالخصوص فریضہ دعوت الی اللہ انجام دینا چاہئے۔ یہی اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ اگر سیدھے راستہ کی طرف بھی بلانا ہو تو حکمت و دانائی سے بلاؤ۔ جب بھی بے محل۔ بے موقعہ بات کی جائے گی بے اثر ہی نہ ہوگی بلکہ ناپسندیدگی کا باعث اختلاف اور جھگڑے کا باعث بھی ہوگی۔

ہزہائی نس کے تعلق میں ایک اور بات بھی اب یاد آرہی ہے۔ جس کا مفاد یہ ہے کہ جو بات بروقت اور برمحل نہ کی جائے اس کا بھی نقصان ہوتا ہے کئی سال بعد ہزہائی کی ڈائمنڈ جوبلی ہوئی دارالسلام شہر جو تنزانیہ کا دارالخلافہ ہے بڑے اہتمام کے ساتھ ہزارہا اسماعیلیوں کی موجودگی میں جو مشرقی افریقہ کے علاقوں کے علاوہ ہنزہ' ایران اور دوسرے ملکوں سے آئے اور حکومت کے اعلیٰ افسران بھی شامل ہوئے بہت بڑے میدان میں ہزہائی نس کو تراوز کے ایک پلڑہ میں بٹھایا گیا۔ بھاری بھرکم جسم والا لحیم انسان اور دوسرے پلڑہ میں ہیروں کے تھیلے۔ خاکسار بھی اس تقریب میں مدعو تھا۔ ان دنوں خاکسار تنزانیہ کے مغربی صوبہ کے مرکزی شہر بٹورا میں مقیم تھا۔ اس تقریب میں شمولیت سے سارا نظارہ مشاہدہ کیا۔ اسماعیلیوں کی اپنے امام سے عقیدت کا نظارہ دنیا بھر نے دیکھا۔ خاکسار نے ہزہائی نس کو بٹورا سے ڈائمنڈ جوبلی منانے پر مبارکباد کا تار دیا اور ملنے کی بھی خواہش کی۔ انہوں نے وقت دیا۔ جوبلی کی تقریبات کے بعد ان سے ایک دن ملاقات ہوئی۔ خاکسار کے ذہن میں افریقہ کے مسلمانوں کی ترقی کے لئے ایک خاص تجویز تھی۔ ان سے اس انداز میں ذکر کیا۔ "یور ہائی نس! آپ کو مسلمانوں کی سیاسی ترقی اور ان کے مفاد کا خیال ہے۔ آپ نے افریقن مسلم ویلفیئر سوسائٹی قائم کی ہے۔ اور کھلے دل سے ان کی امداد کا تہیہ کیا ہے اور یقین دلایا ہے کہ پونڈ To پونڈ جس قدر آپ لوگ رقم جمع کریں گے اسی قدر آپ ان کو اپنی طرف سے دیں گے۔ جو مسلمانوں کے مفاد میں ایک خاص سکیم کے مطابق خرچ ہوگی۔

یہ ذکر کر کے خاکسار نے ان سے کہا کہ "آئندہ چند سالوں میں مشرقی افریقہ کے ممالک آزاد ہونے والے ہیں۔ مسلمان تعلیمی لحاظ سے بہت پستی میں ہیں۔ آپ اگر مسلم ویلفیئر سوسائٹی کو ہدایت فرمادیں کہ دس مسلمان طالب علم تنزانیہ سے دس مسلمان طالب علم کینیا سے دس مسلمان طالب علم یوگنڈا سے جنہوں نے یہاں کے سیکنڈری سکول سے تعلیم سے فراغت حاصل کی ہو۔ انہیں ایک خاص نظام سے فوری طور پر غیر ممالک میں اعلیٰ تعلیم کے لئے بھجوا دیں۔ چند سالوں میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے جب ان ملکوں میں واپس آئیں گے تو آزادی کے بعد نئے انتخابات ہوں گے۔ ان ممالک کے باشندوں کو لازمی طور پر پڑھے لکھے سمجھ دار لیڈروں کی ضرورت ہو گی۔ مذہبی اور فرقہ وارانہ کا ابھی ان علاقوں میں خاص امتیاز نہیں۔ اس طرح ان ملکوں کی حکومت میں مسلمانوں کا خاص دخل ہوگا اور وہ عوام کے علاوہ مسلمانوں کی ترقی کے لئے خاص جذبہ رکھیں گے" ہزہائی نس نے خاکسار کی اس تجویز کو خاص قدر سے دیکھا اور ملک ڈاکٹر سلطان بخش صاحب جو وہاں کی مسلم انجمن کے صدر تھے اور محترم ملک عمر علی صاحب کھوکھر آف ملتان کے ماموں۔ اور جن دنوں حضرت نیر صاحب لندن کے امام تھے ان دنوں ڈاکٹری تعلیم کے لئے یہ مقیم تھے۔ حضرت نیر صاحب سے ملاقات بھی ہوتی۔ احمدیت سے مانوس اور متعارف تھے۔ ان سے ہزہائی نس نے خاکسار کے بارہ میں معلومات حاصل کیں۔ کون ہیں اور پھر تجویز بتائی اور کہا بہت دوراندیشی سے اس نوجوان نے کام لے کر یہ تجویز بتائی ہے اور مسلم ویلفیر سوسائٹی کے صدر کو میں کہہ رہا ہوں کہ وہ اس تجویز کو عملی جامہ پہنائیں اور خاص توجہ دیں" بعد میں محترم ڈاکٹر ملک سلطان بخش صاحب نے یہ ساری بات بتائی۔ اور ہزہائی نس سے یہ بھی کہا کہ جس نوجوان نے آپ سے اس تجویز کا ذکر کیا ہے یہ جماعت احمدیہ کے ان علاقوں میں مربی ہیں۔ افسوس سے لکھنا پڑتا ہے کہ مسلم ویلفیئر سوسائٹی نے اس طرف توجہ نہ دی۔ پرائمری سکول کھولنے میں مصروف رہے بے شک بعض مقامات پر مساجد بھی بنوا دیں۔ لیکن جن مسلمانوں کو سیاسی۔ علمی اور اقتصادی ترقی کی شاہراہ پر گامزن کرنا تھا۔ اور اس کے لئے جو طریق بتایا گیا اسے اختیار نہ کیا گیا۔ اور انجام کار تینوں ملکوں کی حکومت زیادہ تر عیسائی حاکموں۔ وزیروں کے سپرد ہوئی۔ لیکن جہاں بھی کوئی قابل تعلیم یافتہ مسلمان تھا بفضل خدا وہی انتخاب میں کامیاب ہوا جیسے مکرم شیخ امری عبیدی صاحب۔ جن کی قابلیت اور صلاحیت کی وجہ سے تنزانیہ کے صدر حکومت انہیں اپنا Right Hand سمجھتے اور ہر اہم تقریب۔ اور ہر اہم ادارہ حتیٰ کہ U.N.O میں ملک کی نمائندگی بھی ان کے سپرد ہوئی۔ بہت دفعہ وہاں کے مسلمانوں میں ذکر ہوا۔ اسے کاش بروقت اس تجویز پر اگر عمل کیا جاتا تو ان ملکوں میں مسلمانوں کو اقتدار میں غالب حصہ ملتا۔ مفید اور کارآمد تجاویز پر بروقت عمل نہ کرنا ہمیشہ نقصان کا موجب ہوتا ہے۔ جس طرح بے محل اور بے موقعہ بات کرنا موجب اختلاف اور فساد ہوتا ہے خدا اور اس کے مقدس رسول ﷺ کا تاکیدی ارشاد ہے حکمت اور دانشمندی کو ہر بات اور ہر کام میں مد نظر رکھو۔

آپ کا خط ملا

مکرم ایم ایس خالد معرفت دفتر انصاراللہ پاکستان تحریر فرماتے ہیں:-

اللہ تعالیٰ نے اپنے بے انتہا فضلوں کے طفیل' دین حق کی خاطر مسلسل قربانیاں دینے والوں کی دعاؤں کو سنتے ہوئے' ایک "مرکزی جلسہ سالانہ" کی جگہ دنیا کے مختلف براعظموں میں دین حق کی ترقی کی رفتار کا محیرالعقول نقشہ پیش کرنے والے کئی ایک جلسہ ہائے سالانہ۔ یعنی امریکہ' کینیڈا' یو۔کے' جرمنی چار جلسوں کو احمدیہ ٹیلی ویژن نے ہماری سرزمین کے چاروں کونوں میں بسنے والے دین حق کے پیروکاروں کے لئے "گھر گھر جلسہ سالانہ" کا روحانی تربیتی ماحول اور سماں پیدا کر دیا ہے کہ اس روحانی من و سلویٰ کے لئے ہم پاکستانی احمدی' خدا تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔ ان تمام جلسوں کے انتظامات اور ان انتظامات کی لائیو ٹیلی کاسٹ اور پروجیکشن اتنی پرفیکٹ تھی کہ ساری دنیا کے پرشوق ناظرین کو احمدیہ ٹیلی ویژن کی ٹیم اپنے ساتھ لئے شریک جلسہ کرتی رہی۔ اللہ تعالیٰ احمدیہ ٹی۔وی کے رضاکار کارکنوں کو جزائے خیر دے اور ان کی جملہ صلاحیتوں کو ایسا نکھارے اور جلا بخشے کہ تمام دنیا کے بڑے بڑے نشریاتی ادارے ان کے سامنے طفل مکتب نظر آئیں۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت صاحب کی ذاتی نگرانی و راہنمائی اور حوصلہ افزائی سے یہ کارکنان احمدیہ ٹی وی۔ ساری دنیا میں ایک نئی زمین اور ایک نئے آسمان (روحانیت) کے ذریعہ جو انقلاب اپنی جلالی و جمالی شان کے ساتھ برپا کر رہے ہیں۔ اور ان کا احمدیہ ٹی وی پر نظارہ کرنے کے بعد' یہ خواہش رہتی ہے کہ ان جلسوں کے سب کوائف اور کیفیات "الفضل" کے ذریعہ بھی جلد از جلد پڑھنے کو میسر آئیں۔ لہٰذا جب ایک بزرگ جب یہ تحریر فرماتے ہیں کہ احمدیہ ٹیلی ویژن نے ویسے تو ایک حد تک الفضل کی رپورٹنگ کی ضرورت کو کم کر دیا ہے۔ کیونکہ جماعت کے بیشتر افراد براہ راست جماعتی تقاریب کو ٹیلی ویژن پر دیکھ کر' پریس کی کاوشوں سے بے نیاز ہو جاتے ہیں "تو یقین کریں کہ دل نے فوراً گواہی دی کہ نہیں "الفضل" کی رپورٹنگ سے 'شوق دیدار' رکھنے والے' بے نیاز نہیں بلکہ مزید "ضرورتمند" محسوس کرتے ہیں۔ کیوں کہ یہ چھپے ہوئے کوائف صرف "قند مکرر" کے طور پر ہی نہیں

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوہدری صفدر نذیر صاحب گولیکی

امانت اور دیانت

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہدوں کا خیال رکھتے ہیں۔" یہ ایمان والوں کی روحانی ترقی کا پانچواں درجہ ہے۔

رسول کریم ﷺ امانت اور دیانت کے اصول پر بڑی سختی سے عمل فرماتے تاریخوں میں لکھا ہے کہ جن دنوں اسلامی افواج نے خیبر کا محاصرہ کیا ہوا تھا ایک یہودی رئیس کا گلہ بان جو اس کی بکریاں چرایا کرتا تھا' مسلمان ہو گیا۔ اس نے عرض یا رسول اللہ میں اب ان لوگوں میں تو نہیں جا سکتا لیکن میرے پاس اپنے یہودی آقا کی جو بکریاں ہیں ان کے متعلق حضورؐ کا کیا ارشاد ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بکریوں کا منہ یہودی قلعہ کی طرف کر کے انہیں اس طرف ہانک دو اللہ تعالیٰ خود انہیں ان کے مالک کے پاس پہنچا دے گا۔ چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا اور بکریاں قلعے کے پاس چلی گئیں جہاں سے قلعہ والوں نے ان کو اندر داخل کر لیا۔

(سیرۃ الحلبیہ جلد نمبر3 صفحہ 45)

اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول کریم ﷺ امانت کی ادائیگی کا کتنا خیال رکھتے تھے اور کس طرح جنگ کے دوران بھی دشمن کا مال اسے واپس کر دیا۔ موجودہ زمانہ ترقی یافتہ دور کہلاتا ہے مگر آج کل بھی کبھی ایسا واقعہ نہیں ہوا کہ جنگ کے دوران دشمن کے جانور ہاتھ آ گئے ہوں تو انہیں دشمن کو واپس کر دیا گیا ہو۔ لڑنے والوں کے اموال آجکل جنگ میں حلال سمجھے جاتے ہیں اور پھر لوٹ کھسوٹ ایک روزمرہ کا کھیل سمجھا جاتا ہے مگر باوجود اس کے کہ وہ بکریاں ایک ایسے شخص کی تھیں جو اسلامی افواج کے مقابلہ میں برسرپیکار تھا اور باوجود اس کے کہ ان بکریوں کے قلعہ میں واپس چلے جانے کا یہ نتیجہ نکلتا کہ مہینوں تک انہیں اپنی غذا کا سامان مہیا ہو جاتا اور لڑائی لمبی ہو جاتی' پھر بھی رسول کریم ﷺ نے یہ برداشت نہ کیا کہ امانت میں خیانت ہو بلکہ بکریاں اس کے مالک کو واپس کروا دیں۔ اس طرح رسول کریم ﷺ نے اسے مسلمان ہوتے ہی پہلا سبق یہ دیا کہ جب کوئی امانت تمہارے پاس رکھی جائے تو تمہارا فرض ہے کہ انتہائی مشکلات میں بھی اس کی حفاظت کرو اور جس کی چیز ہے اسے واپس پہنچاؤ۔ صحابہؓ نے رسول کریم ﷺ سے یہ سبق سیکھا اور انہوں نے بھی اس پر ایسی سختی سے عمل کیا جس کی نظیر آج تہذیب و شائستگی کی دعویدار اقوام میں بھی کہیں نظر نہیں آتی۔ یہ کتنا شاندار نمونہ ہے جو صحابہؓ نے دکھایا کہ حمص جو عیسائیوں کا ایک مرکزی شہر تھا اس پر مسلمانوں کا قبضہ ہو گیا اور انہوں نے لاکھوں روپیہ عیسائیوں سے ٹیکس کے طور پر وصول کر لیا۔ لیکن جب انہیں جنگی مصلحتوں کے ماتحت اس شہر کو خالی کرنا پڑا تو انہوں نے وہاں کے ذمہ دار افراد کو بلایا اور سارا روپیہ ان کو واپس کر دیا اور کہا ہم نے تم سے یہ ٹیکس اس لئے لیا تھا کہ ہم تمہارے جان و مال کی حفاظت کریں گے مگر چونکہ حالات مخدوش ہو رہے ہیں اور ہم اس شہر کو چھوڑ رہے ہیں۔ اس لئے ہم دیانت و امانت کے اصول کے خلاف یہ بات سمجھتے ہیں کہ تمہارا روپیہ اپنے پاس رکھیں۔ چنانچہ لاکھوں روپیہ ان کو واپس کر دیا گیا۔ "تاریخ بتاتی ہے کہ اس واقعہ نے عیسائیوں کے قلوب پر ایسا گہرا اثر چھوڑا کہ جب مسلمانوں کا لشکر شہر سے نکلا تو ان کی آنکھوں سے آنسو بہتے جاتے تھے اور وہ کہتے جاتے تھے کہ خدا تمہیں دوبارہ واپس لائے کہ ہم نے تمہارے جیسے نیک حاکم آج تک نہیں دیکھے۔ اسی طرح دین نے حکومت کو بھی امانت قرار دیا ہے اور حکم دیا ہے کہ جب یہ امانت تمہارے سپرد ہو تو تم اس میں کبھی خیانت نہ کرو اور ہمیشہ حکومت کی باگ ڈور ایسے لوگوں کے ہاتھ میں دو جو حکومتی ذمہ داریوں کو پوری دیانت کے ساتھ ادا کرنے والے ہوں اور تاریخ بتاتی ہے کہ مسلمانوں نے اس حکم پر بھی انتہائی سختی کے ساتھ عمل کیا ہے۔

گبن یورپ کا ایک مشہور عیسائی مستشرق ہے اس نے ملک شاہ کے متعلق جو الپ ارسلان کا بیٹا تھا' ایک واقعہ لکھا ہے کہ وہ ابھی چھوٹی عمر کا تھا کہ اس کا والد فوت ہو گیا۔ اس کے مرنے کے بعد ملک شاہ کے ایک چچازاد بھائی اور ایک سگے بھائی نے بالمقابل بادشاہت کا دعویٰ کر دیا اور آپس میں خانہ جنگی شروع ہو گئی۔ نظام الدین طوسی ملک شاہ کے وزیر تھے۔ کیونکہ وہ شیعہ تھے انہوں نے ملک شاہ سے درخواست کی کہ آپ میرے ساتھ امام موسیٰ رضا کے مزار پر تشریف لے چلیں تاکہ اللہ تعالیٰ اس جنگ میں آپ کو کامیاب فرمائے ملک شاہ چل پڑا اور اس نے وہاں دعا کی۔ جب دعا سے فارغ ہوئے تو ملک شاہ نے نظام الدین طوسی سے پوچھا کہ بتایئے آپ نے کیا دعا کی ہے اس نے کہا کہ میں نے تو یہ دعا کی ہے کہ "خدا تعالیٰ آپ کو فتح بخشے ملک شاہ نے کہا لیکن میں نے تو یہ دعا نہیں کی میں نے تو یہ دعا کی ہے کہ اے میرے رب اگر میرا بھائی مسلمانوں پر حکومت کرنے کا مجھ سے زیادہ اہل ہے تو تو اسے کامیابی بخش اور میری جان اور میرا تاج واپس لے لے۔ اگر میں اس امانت کو زیادہ عمدگی سے ادا کرنے کے قابل ہوں تو پھر مجھے کامیابی عطا فرما۔

گبن ایک نہایت متعصب عیسائی مورخ ہے مگر اس واقعہ کے سلسلہ میں وہ بے اختیار لکھتا ہے کہ اس مسلمان نوجوان شہزادہ کے اس قول سے زیادہ پاکیزہ اور وسیع نظریہ تاریخ کے صفحات میں تلاش کرنا ناممکن ہے اور عیسائیت کے بوڑھے بوڑھے بادشاہ بھی ایسے اخلاق کا مظاہرہ نہیں کرتے یہ روح جو مسلمانوں کے اندر پیدا ہوئی اسی بات کا نتیجہ تھی کہ دین حق نے ان کے دماغوں میں بڑی سختی کے ساتھ یہ بات مرکوز کر دی تھی کہ حکومت بھی ایک امانت ہے اور تمہارا کام یہ ہے کہ تم کبھی امانت میں خیانت نہ کرو۔

حافظ عبدالحلیم مربی سلسلہ

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ احمد پور ضلع سانگھڑ اس دار فانی سے عالم جاودانی کی طرف سدھار گئے۔ آپ نے بحیثیت صدر جماعت سالہا سال تک جماعت کی خدمت کی توفیق پائی۔ مکرم چوہدری صاحب بہت ساری صفات حسنہ کے مالک تھے۔ نظام جماعت سے وابستگی' مرکزی نمائندگان سے عقیدت و اطاعت آپ کی نمایاں خصوصیات تھیں۔ مہمان نوازی میں اعلیٰ روایات کے حامل تھے۔ مکرم چوہدری صاحب کا ذکر خیر اس لئے بھی کر رہا ہوں کہ وہ دعوۃ الی اللہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کرتے تھے۔ زبانی دعوۃ الی اللہ کے علاوہ دوسرے مؤثر ذرائع بھی اختیار کرتے تھے۔ باوجود پیرانہ سالی کے مختلف جگہوں پر رابطوں کے لئے ہمارے ساتھ گاہے بگاہے تشریف لیجاتے رہے ہیں۔ چند ہفتے اسیران راہ مولیٰ میں بھی شامل ہونے کی توفیق پائی۔

فی زمانہ احمدیہ ٹیلی ویژن تربیت اور دعوۃ الی اللہ کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے احمدیہ ٹیلی ویژن سے آپ کی وابستگی مثالی تھی۔ نہ صرف خطبات بلکہ ترجمہ کلام الٰہی کلاسز میں بھی نہ صرف خود شرکت کرتے بلکہ احباب جماعت کو بھی پابند کیا ہوا تھا۔ یہ سلسلہ خدا کے فضل و کرم سے گاؤں میں اب بھی جاری ہے۔ موصوف نے اپنی ذاتی جگہ مربی ہاؤس کے لئے وقف کی اور پھر ذاتی نگرانی میں مربی ہاؤس تعمیر بھی کروایا۔

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب نے بڑی بھرپور زندگی گزاری جماعتی میٹنگز میں اور دوسرے پروگراموں میں بڑے ذوق و شوق اور باقاعدگی سے شمولیت اختیار کرتے تھے۔ کثیر العیال تھے بڑی تعداد میں پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں اللہ آپ کو غریق رحمت فرمائے۔

بقیہ صفحہ 4

بلکہ بار بار پڑھنے اور سمجھنے کے ایسے ہر نئے عمل سے ایک نیا روحانی سرور حاصل کرنے کا ذریعہ بنتے ہیں۔

کیوں کہ تحریر کو انسان بار بار پڑھ کر اور فرصت کے اوقات میں سو فیصد یکسوئی اور توجہ سے پڑھ کر احمدیہ ٹی وی کے چشم دید اثرات اور روحانی سرور کو یہ تحریریں "دوام" عطا کرنے کا باعث بنتی ہیں۔

O

بات جب حد سے بڑھی بیباک بھی ہونا پڑا
وضعداروں کو گریباں چاک بھی ہونا پڑا

تھے تو کوہِ ضبط لیکن اے ہوائے شامِ غم
سامنے تیرے خس و خاشاک بھی ہونا پڑا

کب چھپا سکتے تھے دل میں غم ترے سادہ مزاج
دنیا داری کے لئے چالاک بھی ہونا پڑا

پھول دھرتی پر کھلانے کے جتن میں ایک دن
پھول سے چہروں کو رزقِ خاک بھی ہونا پڑا

اکرم محمود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر31231 میں محمد صدیق ولد حسن دین صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-1-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم جو مختلف لوگوں کے ذمہ واجب الادا ہے۔/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد صدیق ساکن بھڈال P/O ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 نصیرالدین خان مربی سلسلہ گواہ شد نمبر2 ناصر احمد سدھو مربی سلسلہ ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر31232 میں نذیراں بیگم زوجہ محمد صدیق قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-1-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر۔500 روپے۔ 2۔ زیور طلائی 4 تولہ 4 ماشہ مالیتی۔/24000 روپے۔ 3۔ ترکہ والدین سے نقد۔/300 روپے کل جائیداد۔/24800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نذیراں بیگم ساکن بھڈال گواہ شد نمبر1 ناصر احمد سندھو مربی سلسلہ گواہ شد نمبر2 نصیرالدین احمد خان مربی سلسلہ۔

مسل نمبر 31233 میں عبدالحفیظ خالد فاروقی ولد میاں عبدالرشید فاروقی قوم فاروقی پیشہ ملازمت عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 96-9-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالحفیظ فاروقی 1/40 آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر1 عبدالرشید فاروقی وصیت نمبر8657 گواہ شد نمبر2 رانا عبدالکریم وصیت نمبر11392۔

مسل نمبر31234 میں شبنم ملک بنت ڈاکٹر ملک مرتضیٰ احمد صاحب قوم اعوان پیشہ طالب علمی عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 96-9-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شبنم ملک 184-1-B II ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر1 غلام نبی اعوان وصیت نمبر26319 گواہ شد نمبر2 ملک طارق مرتضیٰ احمد مسل نمبر31149۔

مسل نمبر31235 میں حمیدہ ثریا زوجہ عزیز احمد قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر62 بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی 4 تولہ مالیتی۔/20000 روپے۔ اور حق مہر۔/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000+635 روپے ماہوار بصورت پنشن و پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ حمیدہ ثریا ساکن دوالمیال ضلع چکوال گواہ شد نمبر1 ملک عبدالقیوم وصیت نمبر 25092 گواہ شد نمبر 2 عبدالغنی وصیت نمبر22103۔

مسل نمبر31236 میں ممتاز قمر زوجہ منور احمد صاحب قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/3 باب الابواب ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-3-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/3 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ والد صاحب سے ملنے والے ترکہ میں رقم۔/16000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی وزنی 2 تولہ 4 ماشہ 3 رتی مالیتی۔/11766 روپے۔ 3۔ طلائی انگوٹھی مالیتی۔/2600 روپے۔ اور حق مہر وصول شدہ۔/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/3 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ممتاز قمر 1/3 محلہ باب الابواب ربوہ گواہ شد نمبر1 منور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 ظفر اقبال پسر موصیہ۔

مسل نمبر31237 میں طیبہ بشریٰ بنت اقبال احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک میں نقد رقم۔/8000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد 2 کنال زمین واقع چھنی کھچی مالیتی۔/200000 روپے جس کے وارث دو بھائی اور خاکسارہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ طیبہ بشریٰ کوارٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ گواہ شد نمبر1 محمد حنیف سیکرٹری مال دارالصدر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر2 سید منصور احمد بشیر وصیت نمبر16375۔

مسل نمبر31238 میں امین الدین اختر ولد قطب الدین قوم جٹ پیشہ تجارت عمر59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/19 دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان نمبر 1/19 مع دکانات برقبہ 1 کنال 9 مرلہ کے 1/2 حصہ کا مالک ہوں مالیتی۔/1000000 روپے اور سرمایہ دکان مالیتی۔/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد امین الدین اختر 1/19 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر1 چوہدری محمد یعقوب وصیت نمبر16583 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد وڑائچ وصیت نمبر 19891۔

مسل نمبر31239 میں امتہ الحفیظ زوجہ چوہدری امین الدین اختر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/19 دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر۔1500 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی 5 تولہ مالیتی۔/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000 روپے ماہوار بصورت از خاوند و پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الامتہ امتہ الحفیظ 1/19 دار الرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر1 محمد یعقوب وصیت نمبر16583 گواہ شد نمبر2 چوہدری نصیر احمد وڑائچ وصیت نمبر19891-

مسل نمبر31240 میں عبد الرؤف خان ولد عبد الرزاق خان قوم راجپوت پیشہ اپرنٹس شپ عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد حال صادق آباد رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت اپرنٹس شپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبد الرؤف خان A-29 ناصر آباد ربوہ حال صادق آباد گواہ شد نمبر1 بشارت رضاء گوٹھ ماچھی صادق آباد ضلع رحیم یار خان گواہ شد نمبر2 محمد الیاس باجوہ زعیم انصار اللہ گوٹھ ماچھی ضلع رحیم یار خان۔

مسل نمبر31241 میں عظمت شاہین زوجہ محمد اعظم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/2 دار البرکات ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ... واقع نصیر آباد ربوہ مالیتی -/70000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی ساڑھے دس تولہ مالیتی -/63000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ عظمت شاہین 15/2 دار البرکات ربوہ گواہ شد نمبر1 محمد اعظم سندھو خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 محمد ادریس وصیت نمبر28550۔

مسل نمبر31242 میں محمد یوسف دیوانی ولد پیر بہار شاہ قوم سید عمر73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت الکرامہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ نقد بینک میں۔ -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد یوسف دیوانی بیت الکرامہ ربوہ گواہ شد نمبر1 ظفر اللہ وصیت نمبر16257 گواہ شد نمبر2 خواجہ مبارک احمد 24/18 دار الرحمت وسطی ربوہ۔

مسل نمبر31243 میں ملک خالد محمود ولد ملک محمد نواز قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 73/A G-6-1-1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 97-2-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ پلاٹ برقبہ 7 مرلہ واقع چکری روڈ راولپنڈی مالیتی -/70000 روپے۔ مکان نمبر G-6-1-1 اسلام آباد مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد خالد محمود ملک 73/A G-6-1-1 اسلام آباد گواہ شد نمبر1 عبد المنان فیاض 519 - G-6-1-4 اسلام آباد گواہ شد نمبر2 منیر احمد مکان نمبر17 سٹریٹ نمبر 39-G-6/2 اسلام آباد۔

مسل نمبر31244 میں عبد الکریم باسط ولد محمد عبد اللہ قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر P-282 مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 97-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع مسلم ٹاؤن راولپنڈی مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ پلاٹ واقع فتح جھنگ روڈ راولپنڈی مالیتی -/22000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی -/10000 روپے۔ 4۔ اور نقد کیش -/25000 روپے۔ 5۔ مکان واقع سیالکوٹ ترکہ والد جو شرعی حصہ ملا -/.....۔ اور موٹر کار سوزوکی مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبد الکریم باسط B-283- B-IV نزد ٹرانسفارمر چوک مسلم ٹاؤن راولپنڈی گواہ شد نمبر1 عبد الرحیم خالد مسلم ٹاؤن راولپنڈی گواہ شد نمبر2 میاں محمد حنیف ساکن راولپنڈی۔

مسل نمبر31245 میں صائمہ ملک بنت ملک منظور احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھونیکی P/O خاص ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ صائمہ ملک ڈھونیکی ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 میاں غلام مرتضیٰ وصیت نمبر27083 گواہ شد نمبر2 میاں غلام احمد وصیت نمبر10382۔

مسل نمبر31246 میں معروف سلطانہ بیوہ پیر انوار الدین قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ سکیم نمبر3 راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 97-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ اڑھائی کنال جو میرے نام ہے لیکن قبضہ گورنمنٹ کا ہے مالیتی -/....۔ 2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ معروف سلطانہ C-64 عسکری II چکلالہ سکیم نمبر3 راولپنڈی گواہ شد نمبر1 پیر افتخار الدین سیٹلائٹ راولپنڈی گواہ شد نمبر2 منور احمد صوفی چک لالہ سکیم راولپنڈی۔

مسل نمبر31247 میں افضل محمد نعمان ولد چوہدری ہدایت اللہ صاحب قوم جٹ ڈھینڈسہ پیشہ ملازمت عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/3 دار الصدر غربی ربوہ حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 96-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان نمبر B-12/3 برقبہ ایک کنال واقع دار الصدر غربی ربوہ مالیتی....۔ اور زمین دس ایکڑ واقع چک نمبر35 جنوبی ضلع سرگودھا.......... زمین والد صاحب کے سپرد ہے مجھے آمد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار جرمن مارک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد افضل محمد نعمان ساکن جرمنی گواہ شد نمبر1 عبد القیوم بھٹی جرمنی گواہ شد نمبر2 عبد الغفار جرمنی۔

مسل نمبر31248

I D.Kustiaman Sh.son of Lili

پیشہ ملازمت عمر46 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 94-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زمین برقبہ 189 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی 13.500.000 روپے اور دھان کا کھیت برقبہ 850 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی 2.500.000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 600.000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد D.Kustiaman sh انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 H.Chalid Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Drs.Muhammad Wendy انڈونیشیا۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 29 اگست-1997ء
درجہ حرارت کم از کم 21 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 29 درجے سنٹی گریڈ

○ صدر مملکت سردار فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ اونچے ایوانوں میں سب سے زیادہ رشوت کا بازار گرم ہے۔ اسلامی ملک میں اسلامی احکامات کی سرعام خلاف ورزی کی جاتی ہے۔ مسجدوں کو بھی کلمہ گو بھائیوں کے خون سے لالہ زار بنایا جارہا ہے۔ اسلامی مملکت کے شہروں اور دیہات میں چھپ چھپا کر نہیں بلکہ سڑکوں اور بازاروں میں بیسیوں انسانوں کی موجودگی میں جبراً عصمتوں کا خون کیا جاتا ہے۔ اہل بیت کے نام پر ہم ایک دوسرے کا گلا کاٹ رہے ہیں۔ صدر مملکت نے ان خیالات کا اظہار جمعرات کی صبح قرآن انسٹی ٹیوٹ کی تقریب اسناد کے موقع پر اپنی تحریری تقریر میں کیا ہے۔ جو ان کی عدم موجودگی میں گورنر پنجاب شاہد حامد نے پڑھی۔ صدر مملکت نے اس بات پر زور دیا کہ اہل علم کے علاوہ ہر خاص وعام کو بھی چاہئے کہ حکمرانوں کو نہ صرف ان کی ذمہ داریاں یاد دلائے بلکہ ان کا محاسبہ بھی کرے۔ قانون کے ذریعے بھی شریعت کے نفاذ میں کوئی کوتاہی نہیں کرنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ کتنے دکھ کی بات ہے کہ ہماری زندگیاں قرآن کی برکتوں سے خالی ہیں۔ قرآن کے معانی سے واقف ایک دوسرے کا گلا کاٹ رہے ہیں۔ مسلمان علم کا میدان چھوڑ چکے ہیں۔ ان کے لئے ناظرہ قرآن بھی پڑھنا ممکن نہیں۔

○ فیصل آباد میں انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت نے 9 سالہ بچے کو اغوا کے بعد زیادتی کر کے قتل کرنے کے الزام میں ملزم محمد سرور کو دو مرتبہ سزائے موت عمر قید اور 40 ہزار روپے جرمانہ کی سزا سنائی ہے۔ مجرم نے 25۔ مارچ کو کھرڑیانوالہ کے نواحی گاؤں سے بچہ اغوا کر کے زیادتی کی اور گلا گھونٹ کر مار دیا تھا۔

○ ملک میں شدید ترین طوفان باد باراں اور دریاؤں میں سیلاب آنے سے 60 انسانی جانیں ضائع ہو گئی ہیں۔ سینکڑوں کچے مکانات گر گئے ہیں۔ ہزاروں درخت اور بجلی کے کھمبے گرنے سے بجلی کی رو منقطع ہو گئی سڑکوں پر موٹر گاڑیوں کی آمد ورفت رک گئی۔

○ دریائے چناب میں شدید سیلاب آنے سے ہیڈ خانکی کو خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ نالہ لئی میں پانی کی سطح 29 فٹ بلند ہو گئی ہے ہیلی کاپٹر کے ذریعے لوگوں کو نکالا گیا۔ نالہ کا ایک حفاظتی بند ٹوٹنے سے پانی سیالکوٹ شہر میں داخل ہو گیا۔ فوج طلب کر لی گئی۔ بھارت نے مادھو پور ڈیم پر دباؤ کم کرنے کے لئے ایک لاکھ 17 ہزار کیوسک فاضل پانی چھوڑ دیا جس سے سیلاب کا ریلا پاکستان پہنچ گیا۔

○ چناب اور جہلم کے بعد راوی اور سندھ میں بھی طغیانی سے درجنوں دیہات لپیٹ میں آ گئے ہیں۔ سنگباری میں تودہ بستی پر جا گرا جس سے 35 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ دریائے سندھ میں چشمہ۔ راوی میں جسٹر اور چناب میں قادر آباد پر اونچے درجے کا سیلاب ہے۔ ڈنگہ پسرور روڈ وزیر آباد بھی گھرے ہوئے ہیں۔ سوبھا سنگھ کے کئی علاقے بھی زیر آب آ گئے ہیں۔

○ پنڈی بھٹیاں' بھکر اور وزیر آباد کو سیلاب کا خطرہ ہے۔ کوٹلہ' رینالہ خورد' ساہیوال میں بارہ افراد ہلاک ہو گئے۔ آزاد کشمیر کے مختلف مقامات میں پانچ افراد کی جانیں ضائع ہو گئیں۔ فیصل آباد میں 4 افراد ہلاک اور دو زخمی ہوئے۔ گلگت میں 6۔ افراد ہلاک ہو گئے بھیرہ کے قریب موٹر وے بھی ڈوب گئی ہے۔ سرگودھا' لالہ موسیٰ' سیالکوٹ' وزیر آباد اور نارووال' شکر گڑھ ریلوے لائنیں بند ہو گئیں۔ سرگودھا گجرات روڈ بھی زیر آب گئی ہے۔ ربوہ میں بارش کے بعد جمعرات کو دوپہر کے بعد سے مطلع صاف ہے اور آج دھوپ نکلی ہوئی ہے۔

○ محکمہ انہار کی غفلت کے باعث سمندری روڈ پر علامہ اقبال کالونی کے قریب نہر رکھ برانچ میں شگاف پڑنے سے پورا علاقہ زیر آب آ گیا۔ مشتعل اہل علاقہ نے محکمہ انہار کے ایکسین اور اوورسیئر کو اٹھا کر نہر میں پھینک دیا۔ پانی میں ڈبکیاں بھی دی گئیں مجسٹریٹ کی مداخلت پر جان بخشی ہوئی۔ دونوں افسران موقع کا جائزہ لینے گئے تھے۔

○ گورنر پنجاب شاہد حامد نے کہا ہے کہ خصوصی عدالتوں کے کسی ایک جج پر بھی چیف جسٹس نے اعتراض نہیں کیا۔ تمام ججوں کی تعیناتی چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ کی منظوری سے ہوئی ہے۔ ہمارا قانون امریکہ اور برطانیہ کے مساوی ہو گیا ہے۔ قانون کا یہ مطلب نہیں کہ پولیس کو ہر طرح کا اختیار ہے۔ نئے قانون سے دہشت گردی ختم ہو گی۔

○ قائد حزب اختلاف محترمہ بے نظیر بھٹو نے ایک خط کے ذریعے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان اور بین الاقوامی برادری کی توجہ اس جانب مبذول کرانے کی اپیل کی ہے کہ پاکستان میں انسانی حقوق کی صورت حال تیزی سے بگڑ رہی ہے۔ اسمبلی کے حقوق سلب کئے جا رہے ہیں۔ آزادانہ اور غیر جانبدارانہ الیکشن اور خود مختار عدلیہ پر قدغن لگائی جا رہی ہے۔ سرکاری اہلکاروں کے خلاف مسلسل انتقامی کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔ تاکہ وہ پیپلز پارٹی کا ساتھ چھوڑ دیں۔ کوفی عنان کے نام خط میں 60 مختلف مقدمات کی دستاویزات منسلک ہیں۔

○ افغانستان میں طالبان نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے مخالفین کو دھکیل کر جلال آباد پر دوبارہ قبضہ حاصل کر لیا ہے۔ صوبہ ننگرہار میں

○ چنیوٹ پولیس نے دو گھنٹے کے مقابلہ کے بعد 4 ڈاکوؤں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ڈاکو ربوہ کے قریب فیصل آباد سرگودھا روڈ پر رکاوٹیں کھڑی کر کے مسافروں کو لوٹ رہے تھے۔ پولیس کے پہنچنے پر مقابلہ شروع ہو گیا۔

○ ریٹائرمنٹ اور گولڈن ہینڈ شیک لینے والوں کو نقد اور یکمشت ادائیگی ہو گی۔ وفاقی حکومت کی طرف سے ملازمین کے شبہات دور کرنے کے لئے تمام وفاقی محکموں اور ڈویژنوں کو سرکلر جاری کر دیا گیا ہے۔

بقیہ صفحہ 1

تقویٰ اختیار کرو تو میرے نزدیک تم ایسے شمار ہو گے کہ گویا تم نے جو کچھ تھا سب کچھ پیش کر دیا۔ تو تقویٰ استطاعت کے مطابق' یہ پہلی دفعہ (کلام الٰہی) میں ایک نیا مضمون پیش فرمایا گیا ہے۔ اور اس کے ساتھ فرمایا' (-) گویا کہ مال کی قربانی کا تقویٰ کی استطاعت سے تعلق ہے۔ یہاں مال کی استطاعت کہہ کر خرچ کرنے کا نہیں فرمایا۔ بلکہ تقویٰ کی استطاعت کے مطابق خرچ کرنے کا فرمایا ہے۔ بہت ہی گہرا مضمون ہے اگر ہم اس پر نظر رکھیں تو اس میں ہمارے لئے عظیم الشان فوائد مضمر ہیں۔ (از خطبہ 4۔ نومبر 1994ء)

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
۲۰ گرام ۳۴/-، ۶۰ گرام ۹۰/-، ۱۰۰ گرام ۱۵۰/- روپے
اکسیر اولاد نرینہ (کورس) ۲۵۰/-
• ہمدردانہ مشورہ
• کامیاب علاج
• مفید و مجرب ادویہ
NASIR ناصر
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN MOTORS (PVT) Limited
Al-Furqan Motors (Pvt) Limited
Phone 021-7724606-7-9
47- TIBET CENTRE
M.A. JINNAH ROAD
KARACHI

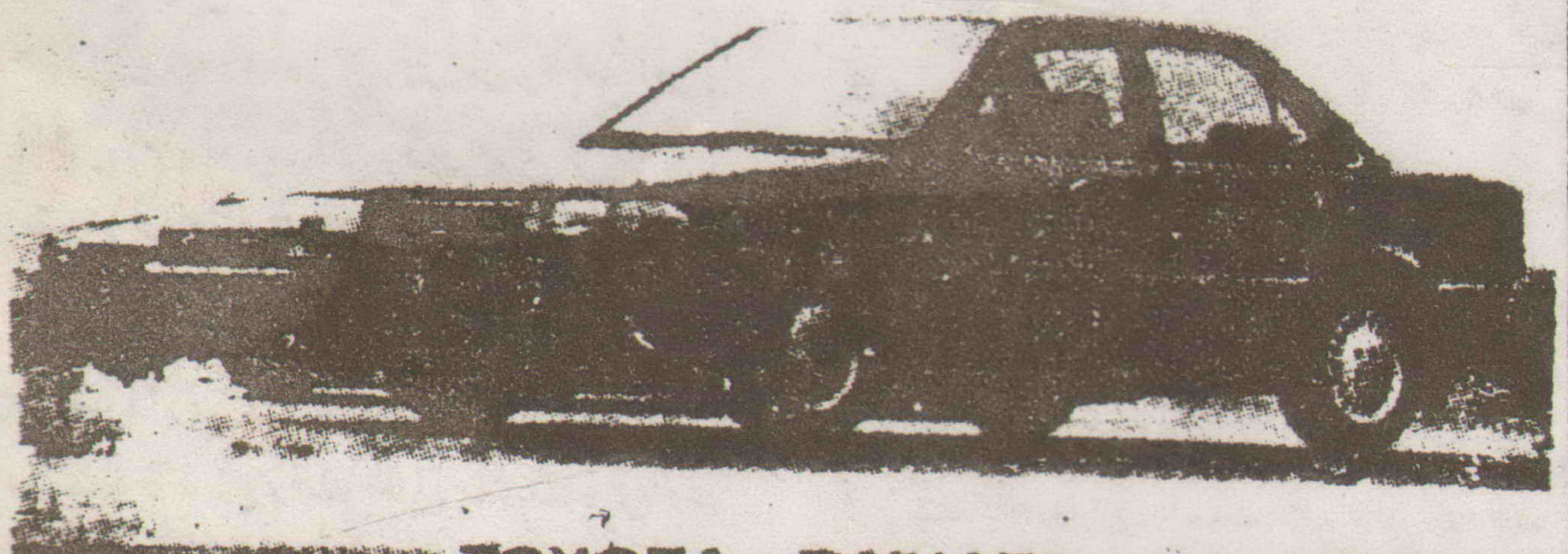

TOYOTA - DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3
فون : 021-7724606
7724607-7724609